الإحسان في تقريب صحيح ابن حبان

5

جہانگیری

صحیح ابن حبان

www.KitaboSunnat.com

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر
ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

الهداية - AlHidayah

www.KitaboSunnat.com

الإحسان في تقريب صحيح ابن حبان

جہانگیری

صحیح ابن حبان

5

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

دام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitabeSunnat.com

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھو القادر

جمیع حقوق الطبع محفوظ للناشر

All rights are reserved

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ———— صحیح ابن حبان

مترجم ———— ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

کمپوزنگ ———— ورڈز میکر

باہتمام ———— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ———— مئی 2014ء

سرورق ———— اے ایف ایس ایڈورٹائزر لاہور 0322-7202212

طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ———— روپے

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر 40، اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

شبیر برادرز

اردو بازار لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِصَامِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَجْلَانَ مَوْلَى مُرَّةَ الطَّيِّبِ وَلَقَبُهُ جَبْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُنَا عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، ثُمَّ يُلَقِّنُنَا: فِيمَا اسْتَطَعْتَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اطاعت و فرمانبرداری پر ہم سے بیعت لیتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تلقین کرتے تھے ''جتنی تمہارے اندر استطاعت ہو (تم اس پر عمل کرنا)''

ذِكْرُ خَبَرٍ يُصَرِّحُ بِالتَّخْصِيصَيْنِ اللَّذَيْنِ ذَكَرْنَاهُمَا

اس روایت کا تذکرہ جو ان دو تخصیصوں کی صراحت کرتی ہے جن کا ہم نے ذکر کیا ہے

4566 - (سند حدیث): أَخْبَرَنَا الصُّوفِيُّ، بِبَغْدَادَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُدْرِكُ بْنُ سَعْدٍ الْفَزَارِيُّ أَبُو سَعْدٍ، عَنْ حَيَّانَ أَبِي النَّضْرِ، سَمِعَ جُنَادَةَ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ، سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ:

(متن حدیث): قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُبَادَةُ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ، قَالَ: اسْمَعْ وَأَطِعْ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ، وَمَكْرَهِكَ، وَأَثَرَةٍ عَلَيْكَ، وَإِنْ أَكَلُوا مَالَكَ، وَضَرَبُوا ظَهْرَكَ، إِلَّا أَنْ تَكُونَ مَعْصِيَةً لِلّٰهِ بَوَاحًا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عبادہ! میں نے عرض کی: میں حاضر ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی تنگی اور آسانی' پسندیدگی اور اپنے ساتھ ترجیحی سلوک (ہر حالت میں) اطاعت کرنا اگرچہ وہ لوگ تمہارا مال کھالیں اور تمہاری پشت پر ماریں البتہ جب وہ کھلم کھلا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کریں (تو پھر ان کی اطاعت نہ کرنا)

ذِكْرُ نَفْيِ إِيجَابِ الطَّاعَةِ لِلْمَرْءِ إِذَا دَعَا إِلَى مَعْصِيَةِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا

آدمی کے لیے (اس وقت) اطاعت لازم ہونے کی نفی کا تذکرہ جب (حاکم) اسے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی طرف بلائے

4567 - (سند حدیث): أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حِبَّانُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ،

(متن حدیث): قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا، وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا، فَأَوْقَدَ نَارًا،

4565– محمد بن عاصم بن يزيد ذكره ابن أبي حاتم 8/53، ولم يورد فيه جرحاً ولا تعديلاً، وأبوه عصام ذكره المؤلف في الثقات 8/520، وابن أبي حاتم 7/26، وقد سلف برقم 3062 ومن فوقهما ثقات من رجال الشيخين، وانظر 4557

4566– إسناده حسن، وهو مكرر 4562 .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ: ادْخُلُوهَا، فَأَرَادَ نَاسٌ أَنْ يَدْخُلُوهَا، وَقَالَ آخَرُونَ: إِنَّا فَرَرْنَا مِنْهَا، فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِلَّذِينَ أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا: لَوْ دَخَلْتُمُوهَا لَمْ تَزَالُوا فِيهَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، أَوْ قَالَ: أَبَدًا، وَقَالَ لِلْآخَرِينَ: خَيْرًا، وَقَالَ: أَحْسَنْتُمْ، لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

Butt

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہم روانہ کی اور ایک شخص کو ان کا امیر مقرر کیا ان لوگوں نے آگ جلائی تو اس امیر نے کہا: تم لوگ اس میں داخل ہو جاؤ کچھ لوگوں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا' تو کچھ دوسرے لوگوں نے کہا: ہم اس سے بچنے کے لیے ہی (مسلمان ہوئے ہیں) بعد میں اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو جن لوگوں نے آگ میں داخل ہونے کا ارادہ کیا تھا' ان سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اس میں داخل ہو جاتے تو قیامت کے دن تک اس میں رہتے (راوی کو شک ہے) شاید یہ الفاظ ہیں: ہمیشہ اس میں رہتے' جبکہ دوسرے لوگوں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اچھا کیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) تم نے احسن اقدام کیا۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے بارے میں (حاکم وقت کی) کوئی فرمانبرداری نہیں ہوگی فرمانبرداری صرف نیکی کے کام میں ہوگی۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ طَاعَةِ الْمَرْءِ لِمَنْ دَعَاهُ إِلٰى مَعْصِيَةِ الْبَارِي جَلَّ وَعَلَا

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ' آدمی اس شخص کی فرمانبرداری کرے جو اسے اپنے خالق کی نافرمانی کی طرف بلائے

4568 - (سند حدیث): أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ، بِطَرَسُوسَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَطَّانُ بِالرَّقَّةِ، قَالَا: حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

4567- إسناده صحيح على شرط الشيخين . حبان: هو ابن موسى بن سوار السلمي المروزي، وعبد الله: هو ابن المبارك، وزبيد: هو ابن الحارث اليامي، وأبو عبد الرحمٰن السلمي: هو عبد الله بن حبيب بن رُبَيِّعة الكوفي المقرء .وأخرجه أحمد 1/94، والبخاري 7257 في أخبار الآحاد: باب ما جاء في إجازة خبر الواحد الصدوق، ومسلم 1840 في الإمارة: باب وجوب في إجازة خبر الواحد الصدوق، ومسلم 1840 في الإمارة: باب وجوب طاعة الأمراء في غير معصية، وابو داوٗد 2625 في الجهاد: باب في الطاعة، . والنسائي 7/109 في البيعة: باب جزاء من أمر بمعصية فأطاع، من طرق عن شعبة، بهذا الإسناد .وأخرجه أحمد 1/82، و124، والبخاري 4340 في المغازي: باب سرية عبد الله بن حذافة السهمي، و7145 في الأحكام: باب السمع والطاعة للحكام ما لم تكن معصية، ومسلم 1840 40 من طرق عن الأعمش، عن سعد بن عبيدة، به . وانظر 4558 .

4568- إسناده صحيح . نوح بن حبيب ثقة روى له أبو داوٗد والنسائي، ومن فوقه ثقات على شرط الشيخين . وأخرج أبو يعلى 279 عن زهير بن حرب، عن عبد الرحمٰن بن مهدي، بهذا الإسناد . وانظر ما قبله . 1 في "الأنساب" 2/113: البَذَشي، بفتح الباء والذال المعجمتين بواحدة، وفي آخر الشين المعجمة: هذه النسبة إلى بذش وهي قرية على فرسخين من بسطام وهي من قومس نزلت بها مع القافلة، وخرجت منها إلى بسطام، ورجعت إليها .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

(متن حدیث): لَا طَاعَةَ لِبَشَرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا

حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے بارے میں کسی انسان کی فرمانبرداری نہیں ہوگی۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ أَنْ يُطِيعَ الْمَرْءُ أَحَدًا مِنْ أَوْلَادِ آدَمَ إِذَا أَمَرَهُ بِمَا لَيْسَ لِلّٰهِ فِيهِ رِضًى

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ آدمی اولادِ آدم میں سے کسی بھی شخص کی اطاعت کرے اس وقت جب وہ اسے ایسی بات کا حکم دے جس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی نہ ہو

4569 - (سند حدیث): أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ، بِطَرَسُوسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْبَذَشِيُّ، وَهِيَ قَرْيَةٌ بِقُومَسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): لَا طَاعَةَ لِبَشَرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے بارے میں کسی انسان کی اطاعت نہیں کی جائے گی"۔

ذِكْرُ تَخَوُّفِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى أُمَّتِهِ مُجَانَبَتَهُمُ الطَّرِيقَ الْمُسْتَقِيمَ بِانْقِيَادِهِمْ لِلْأَئِمَّةِ الْمُضِلِّينَ

نبی اکرم ﷺ کا اپنی امت کی طرف سے اس اندیشے کا شکار ہونا کہ وہ گمراہ حکمرانوں کی پیروی کرتے ہوئے سیدھے راستے سے ہٹ جائیں گے

4570 - (سند حدیث): أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يُوسُفَ أَبُو حَمْزَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجُوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ

4569– إسناده صحيح، وهو مكرر ما قبله .

4570– إسناده صحيح، رجاله ثقات رجال الصحيح غير محمد بن عبد الملك بن زنجوية، فقد روى له أصحاب السُّنن وهو ثقة . ابو الأشعث الصنعاني: هو شراحيل بن آدة . وأخرجه أحمد 4/123 بأطول مما هنا – عن عبد الرزاق، بهذا الإسناد . إلا أنه زاد بين أبي الأشعث وبين شداد أبا أسماء الرحبي واسمه عمرو بن مرثد، وهو ثقة من رجال مسلم . وأخرجه مطولاً أحمد 5/278 و284، وأبو داؤد 4252 في الفتن: باب ذكر الفتن ودلائلها، والبيهقي في "دلائل النبوة" 6/527 من طرق عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ ثوبان . وأخرجه ابن ماجة 3952 في الفتن: باب ما يكون من الفتن، عن قتادة، عن أبي قلابة عبد الله بن زيد، عن أبي أسماء، عن ثوبان . وأخرجه أحمد 6/441 من حديث أبي الدرداء .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ